

فضیلتِ گائیں

مصطفیٰ فاؤنڈیشن
لاہور، پاکستان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ تعالیٰ کا بہترین انتخاب

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے : وَرَبِّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ
 اللہ تعالیٰ جس بستی کو چاہتا ہے : برگزیدہ کرتا ہے -
 اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کی مختلف انواع میں سے چار
 چیزوں کو چن لیا۔ پھر ان میں سے ایک کو نبی بنا دیا
 سب فرشتوں میں سے ایک کو رسول بنا دیا
 اسرافیلؑ کو کائنات کا نیکو کار بنایا
 میکائیلؑ کو زمین کا نیکو کار بنایا
 جبرائیلؑ کو آسمان کا نیکو کار بنایا
 اور ان پاک

کو فضیلت عطا فرمائی۔

تمام مسجدوں میں سے مسجد حرام، مسجد اقصیٰ اور
 مسجد نبویؐ و مسجد طور سینا کو چن لیا۔ ان میں سے مسجد حرام
 یعنی خانہ کعبہ کو شرف عطا فرمایا صحابہ کرام میں سے حضرت
 صدیق اکبرؓ۔ حضرت عمر فاروقؓ۔ حضرت عثمانؓ غنی اور
 حضرت علیؓ کو چن لیا۔ پھر ان میں سے حضرت سیدنا
 صدیق اکبرؓ کو برگزیدہ کیا۔

انبیاء میں سے حضرت ابراہیمؑ۔ حضرت یسٰیؑ۔ حضرت
 موسیٰؑ اور حضرت محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم کو چنا۔ چنانچہ انہیں
 سے آفتاب نبوت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو برگزیدہ فرمایا
 علیٰ ہذا القیاس راتوں میں سے شب قدر، شب برات
 شب جمعہ اور شب عید کو پسند فرمایا اور ان میں سے شب قدر

حدیث: ذکر ہے جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپؐ کا گزرا ایک قبر پر ہوا۔ آپؐ نے دیکھا کہ میت کی قبر میں سخت اندھیرا ہے اس قبر والے کو آپؐ نے فرمایا اگر تو رجب کی ستائیسویں رات کو اللہ تعالیٰ کی عبادت میں زندہ رکھتا تو تیری قبر میں ایسا اندھیرا نہ ہوتا علامہ موصوف حضرت ابو ہریرہؓ سے نقل کرتے ہیں کہ جو شخص رجب کی ستائیسویں کو بارہ رکعت نفل کی نیت سے اس ترکیب سے پڑھے کہ سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ اور بارہ دفعہ سورہ اخلاص قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور اس کے بعد یعنی نماز سے فارغ ہو کر ایک بار درود شریف اور تین مرتبہ:

(۱) سُبُوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ
وَالرُّوْحِ (۲) رَبِّ اغْفِرْ وَلِھِمْ وَالْحَمْدُ وَتَحَاوُزُ عَمَّا
تَعْلَمُ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْاَعْظَمُ پڑھے، اور

ایک صد بار درود شریف اور ایک صد دفعہ اَسْتَغْفِرُکَ
اللّٰهُ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَخَطِيئَةٍ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ اور
ایک صد بار سبح یعنی سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھے اور اپنے لیے اور اپنے ماں
باپ کے لئے اور تمام مسلمانوں مرد و زن کے لئے دُعا مانگے
تو اللہ تعالیٰ اسے پانچ نعمتیں عطا فرماتا ہے:

- مخلوق کا ہر بھڑکناج نہ ہوگا ○ ایمان پر خاتمہ ہوگا
- اس کی قبر کشادہ کر دی جائے گی۔
- جنت کی ہوائیں اسے پہنچتی رہیں گی
- اللہ تعالیٰ کے دیدار سے مشرف ہوگا۔

حدیث: حدیث پاک میں حضور نبی کریم صلی اللہ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص معراج شریف کی رات کو چھ رکعات نفل پڑھے۔ دو دو رکعت کی نیت سے اور ہبیر رکعت میں اَلْحَمْدُ شریف کے بعد قُلْ هُوَ اللہ سات تہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ بخت ہے اسکے ستر ہزار گناہ اور ہر رکعت کے بدلے میں ساتیس برس کی عبادت لکھ دیتا ہے اور بدلے میں ہر رکعت کے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب اور جنت میں اسانی کے ساتھ رہیگا۔

حدیث: فرمایا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کہ جو شخص دو رکعت نفل پڑھے اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورہ اَلْحَمْدُ تَرَكِيْف اور دوسری رکعت میں لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ پڑھے۔ تو اللہ تعالیٰ بہت ثواب عطا فرمائے گا۔

ماہِ رجب کی ستائیسویں رات روزے کی فضیلت

حیث: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور پر نور نے فرمایا کہ جو شخص ستائیسویں رجب کو روزہ رکھے۔ تو اسکے لئے ساٹھ مہینوں کے روزوں کا ثواب لکھا جاتا ہے اور وہ پہلا روزہ ہے کہ جب جبریل امین حضور کی رست کے ساتھ نازل ہوا اور دوسری روایت میں ہے کہ حضور نے فرمایا بیشک رجب میں ایک دن ہے اور ایک رات ہے جو شخص اس میں دن کو روزہ رکھے اور رات کو قیام یعنی شب بیداری کرے تو اسکو اس شخص کے برابر ثواب ملتا ہے جس نے سو برس روزہ رکھا اور جو قیام کیا وہ رات رجب کی ستائیسویں اور دن رجب کا ستائیسواں ہے

شب برات کی فضیلت اور اس میں دعا وغیرہ پڑھنے کا طریقہ

واضح ہو کہ شب برات یعنی ماہ شعبان کی پندرھویں رات بہت مبارک ہے۔ اس کی فضیلت میں بہت سی حدیثیں آئی ہیں۔ اس شب مبارک میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو رزق تقسیم فرماتا ہے اور پورے سال میں ان سے مرزد ہونے والے نیکے بر اعمال اور پیش آنے والے واقعات مثلاً لڑائی، زلزلہ، موت وغیرہ سکھ دکھ سے اپنے فرشتوں کو واقف فرماتا ہے۔

(۱) سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اھو شعبان مہینہ کی دس رات کو اسلئے کہ بالیقین یہ رات مبارک ہے فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اس رات کو کہ سب کوئی ایسا جو بخشش چاہتا ہو مجھ سے تاکہ

میں بخشوں اور تندرستی مانگے تو تندرستی دوں اور بے کوئی محتاج کہ اسودہ حالی چاہتا ہو تاکہ اسکو اسودہ کر دوں چنانچہ صبح تک یہی ارشاد ہوتا ہے (۲) دیگر آپ نے فرمایا کہ جو شخص دوزخ نجات چاہتا ہو اسکو چاہیئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت اس رات میں خوب کرے اللہ تعالیٰ اس رات میں اپنے بندوں پر مین سو دروانے رحمت کے کھول دیتا ہے اور بخش دیتا ہے سب کو مگر مشرک، جادوگر، بخوی، بخیل، شرابی، بایح خور اور زانی کو نہیں بخشتا جب تک کہ سچی توبہ نہ کرے۔

عزیزو! کس قدر افسوس کی بات ہوگی اگر ہم باوجود از سر تاپا گناہوں میں ڈوبے ہوئے ہونے کے ایسے بابرک موقع سے فائدہ نہ اٹھائیں اور بجائے نیک اعمال و توبہ و استغفار کے استبازی دیگر گناہ کے کاموں میں وقت ضائع کریں دنیا چند روزہ ہے اور

۳ شب میں قرآن شریف اور دو شریف صلوٰۃ التسلیم
و دیگر نوافل کے علاوہ ذیل کے نفل پڑھیں۔

۴ رکعت نفل۔ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے
سورہ قدر ایک بار اور سورہ اخلاص پچیس بار پڑھیں

۵ رکعت نفل۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد
سورہ اخلاص پچاس بار پڑھیں۔

۶ پندرہویں تاریخ کو روزہ رکھیں۔ اللہ عز و جل
اپنے حبیب پاک کے صدقہ میں تمام مسلمانوں کو خلوص
کیساتھ نیک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

۷ نماز مغرب کے بعد آگے کھڑے ہوئے چھ نفل اس طرح پڑھئے
دو رکعت نفل برائے درازی عمر یا اخیر دو رکعت نفل واقع بلا
کیلے اور دو رکعت نفل مخلوق کی بجائے خالق کے محتاج ہر نیک نیت سے
ادا کرے۔

شب قدر کی فضیلت

شب قدر ایسی مبارک رات ہے جسے قرآن شریف میں
ہزار مہینہ سے بہتر قرار دیا گیا ہے۔ ہزار مہینے میں تیس ہزار
دن ہوتے ہیں۔ اس لئے علماء دین فرماتے ہیں کہ شب قدر
میں ایسا نیک کرئی۔ ۳۰ ہزار نیکیوں سے زیادہ ہے۔

حدیث شریف میں ہے کہ جو آدمی سچا عقیدہ اور امید
کے ساتھ شب قدر کی رات گزارے اس کے اگلے گناہ معاف
ہو جاتے ہیں۔ دوسری روایت میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب شب قدر ہو تو جبریل علیہ السلام
فرشتوں کی جماعت کے ساتھ اترتے ہیں اور جو لوگ خدا کی

یاد میں بیٹھے یا کھڑے ہوں اس کے لئے رخصت کی دعا کرتے ہیں
 اس رات ندرائے باری تعالیٰ ہوتی ہے کہ جسے کوئی استغفار
 چاہے والا اس کے گناہ بخش دوں، ہے کوئی روزی مانگنے والا کہ
 اس کو روزی دوں۔ ہے کوئی بلاؤں میں گرفتار اور وہ پناہ
 مانگے اسکو پناہ دوں اسی طرح مغرب سے صبح تک آواز
 بلند ہوتی رہتی ہے۔ اس رات میں قرآن شریف لوح
 محفوظ سے دنیا پر لا گیا، اسی رات فرشتوں کی پیدائش
 ہوتی۔ اسی رات آدم علیہ السلام کے لئے کی ابتدا ہوتی۔ اسی رات
 جنت کو سجایا جاتا ہے اسی رات دریا کا پانی بعض دفعہ میٹھا
 ہو جاتا ہے۔ اسی رات درخت و پھل اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرتے
 ہیں۔ یہی رات ہے کہ شیطانی دوسو سے اور نفسانی خواہش
 کم ہوتی ہے۔

فرمان سرور دو عالم | نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 کہ شب قدر رمضان کے آخری
 دس دن یعنی ۲۱-۲۳-۲۵-۲۷-۲۹ کی راتوں میں تلاش
 کرو۔ دوسری روایت میں ہے کہ رمضان کی ۲۷ تاریخ کو
 زیادہ تلاش کرو اور اس کے لئے علماء کرام نے تاکید کی ہے
 حضرت عائشہ نے عرض کیا کہ اگر مجھے شب قدر ملے تو کیا
 دعا مانگوں۔ حضور نے فرمایا کہ یہ دعا پڑھو :
 اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ رَحِيمٌ تُحِبُّ الْحَفْوَةَ عَنَّا
 (ترجمہ) اے مولیٰ پاک ہے تو اور بہت بڑا معافی دینے والا ہے
 اور ہمیں معافی دینا اور معافی دینا تجھے عظیم ہے (ترمذی شریف)
نوافل | اس مبارک رات میں استغفار، درود شریف
 اور کلمہ شریف زیادہ پڑھیں۔ چند بزرگان دین فرماتے ہیں کہ اس

رات غسل کرنا، خوشبو لگانا۔ اچھے کپڑے پہننا ثواب ہے۔
 شب قدر میں اِنَّا أَنْزَلْنَاهُ سَاتِ سُوْرَتِهِ يَأْكُمُ اَزْكَمُ سَاتِ سُوْرَتِهِ
 پڑھنے سے بلائیں دور ہوتی ہیں اور سورۃ اخلاص ایک صد
 مرتبہ پڑھنا افضل ہے۔ اگر ہو سکے تو ایک صد رکعات نفل
 اس ترکیب سے پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے
 بعد اِنَّا أَنْزَلْنَاهُ تین مرتبہ اور سورۃ اخلاص دس مرتبہ پڑھیں
 ورنہ بیس رکعات نفل پڑھیں، جس میں سورۃ فاتحہ کے بعد
 سورۃ اخلاص ۲۱ دفعہ پڑھیں اور دوسری چار رکعات نفل
 اس طرح پڑھیں کہ سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ اِنَّا أَنْزَلْنَاهُ
 اور سورۃ اخلاص تین مرتبہ پڑھیں، موت کی تکلیف دور ہوگی
 اور اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کی نعمتیں عطا فرمائے گا امیر ہے
 کہ برادران اسلام شب قدر کی فضیلت کا پورا فائدہ اٹھائیں گے

اور اس رات میں اللہ تعالیٰ کی عبادت و اطاعت کر کے اجر عظیم
 حاصل کریں جس طرح ہم اپنے اپنے مطلب کے لئے دعا کرتے
 ہیں۔ اسی طرح ہم کل مومن مسلمانوں کیلئے بھی آہ و زاری سے دعا
 کریں۔ خداوند تعالیٰ اپنے فضل سے تمام اہل اسلام کو ہر طرح
 کی دینی و دنیوی اور جانی و مالی نقصان سے بچا کر ہر طرح سے
 ظاہری و باطنی فائدے سے مالا مال فرمائے۔

روزہ رکھنے کی نیت

وَيَصُومُ غَدِ ثَوْبِتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ -
 روزہ کھولنے | اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَکَ صُمْتُ وَبِکَ اَمِنْتُ
 کی نیت | وَعَلَيْکَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ

حدیث شریف میں ہے کہ
 رمضان کی آخری رات | رمضان کی آخری رات میں امت

کی مغفرت ہوتی ہے۔ صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! وہ
شب قدر ہے۔ ارشاد فرمایا کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ مرد کو پوری
مزدوری اس وقت ملتی ہے جب وہ کام پورا کرتا ہے۔ مطلب یہ کہ
اس رات میں مسلمانوں نے پورے ماہ رمضان میں جتنی عبادت
کی ہوئی ہے اس کا صلہ اس رات کو ملتا ہے لہذا اس رات کو
استغفار پڑھنا چاہیے کہ کیا خبر میرے اعمال بارگاہ الہی میں
مقبول ہوتے ہیں یا نہیں چنانچہ اس رات اللہ کی عبادت
کرنی چاہیے۔

حدیث پیش ہے: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس دن دل
میں ایسے دن نہیں مرے گا اس آدمی کا دل جس نے عید کی رات
قیام کیا ہوگا۔ دوسری روایت میں لکھا ہے کہ چہ اور آدمی اللہ کی
پسندیدہ غذا اور شرب برائے یعنی روایتیں جو جگہ گاہ اور عبادت
کرنے کا اس پر جنت واجب ہے۔

مسائل روزہ

۱) ہر مسلمان عاقل بالغ مرد و عورت پر
ماہ رمضان المبارک کے تمام دنوں
کے روزے رکھنا فرض ہے اور کسی شرعی عذر کے بغیر ان روزوں
کا ترک کرنا حرام ہے ○ روزے کا مذاق اڑانا اور اس کی
فحشیت سے انکار کرنا کفر ہے ○ بلا ضرورت صرف روزہ
چھوڑنے کی نیت سے سفر کرنا یا بیمار بن جانا جائز نہیں۔
○ نذر رست مسلمان یا معمولی بیمار شخص فدیہ دیکر روزہ رکھنے
سے بچ نہیں سکتا لہذا فدیہ دینے کے باوجود اس پر روزہ واجب
ہے ○ اگر مرض یا سفر میں روزے کی وجہ سے تکلیف ہو یا
مرض بڑھ جانے کا اندیشہ پیدا ہو گیا ہو تو اس صورت میں روزہ ترک
رکھنے میں کوئی گناہ نہیں ○ روزہ رکھ کر غلیب چغلی جھوٹ
اور ہر قسم کے چھوٹے بڑے گناہ سے بچنے کی کوشش کرنی
چاہیے نیز فضول باتوں اور لغو کھیل تماشوں سے بھی
بچنا چاہیے۔

مسائل عید الفطر

نماز عید: رمضان المبارک

کے گزر جانے کے بعد یکم شوال کو

شکرانے کے طور پر دو رکعت نماز عید ادا کرنا واجب ہے عید الفطر کے احکام مندرجہ ذیل ہیں:

- عید الفطر کے دن غسل کیا جائے، مسواک کی جائے عمدہ کپڑے جو میسر ہوں پہن کر خوشبو لگائی جائے۔ بالوں میں کنکھا کر کے تیل لگایا جائے ○ صبح سویرے اٹھ کر عید گاہ جلد پہنچنے کی کوشش کی جائے اور نماز عید کیلئے جانے سے پیشتر کوئی میٹھی چیز کھالی جائے ○ عید گاہ جانے سے پہلے صدقہ فطر ادا کر دیا جائے ○ عید کی نماز پڑھنے کے لئے ایک راستے جائے اور نماز کے بعد دوسرے راستے سے واپس آئے۔ عید گاہ اگر ممکن ہو تو پیدل چل کر جائے ○ راستے میں یہ تحکیریں آہستہ آہستہ پڑھے: اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر واللہ الحمد

جب گھر سے نکلے بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ

اللہ کے نام کے ساتھ میں اللہ پر بھروسہ کیا

جب مسجد میں داخل ہو اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ

اے اللہ میرے لئے

اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

رحمت کے دروازے کھول دے

جب مسجد سے نکلے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ

اے اللہ میں تجھ سے تیرا

مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ

فصل مانگتا ہوں اور تیری رحمت

جب سوکرائے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ

سب تعریف اللہ کی ہے جس نے

اَحْيَا نَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُورُ

میں مارنے میں نہ رکھے بعد زندہ بھی ٹھیک کیا اور رہنے کی طرف لوٹنے ہے

جب بیت الخلاء جانا چاہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

اے اللہ میں تیری

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ

پناہ پکڑتا ہوں فیست جنوں اور جنیوں سے

جب بیت الخلاء سے نکل آئے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

سب تعریف اللہ کی ہے

الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافٰنِیْ

جس نے مجھ سے اذیت کو دور کیا اور مجھ کو عافیت دی

جب کھانے سے فارغ ہو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ

سب تعریف اللہ کی ہے

اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمانوں میں سے کیا۔

جب کسی کے گھر کھانے تو یہ بھی کہے اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ

اے اللہ

مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاَسْقٰ مِنْ سَقَاۤیِیْ

کھلا اس کو جس نے مجھے کھلایا اور پلا اسکو جس نے مجھے پلایا

جب کوئی لباس پہنے | الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي

سب عریف اللہ کیلئے ہے جس نے

کَسَانِي مَا أُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي وَ

مجھ کو لباس پہنایا کہ میں اس سے ستر چھپا تا ہوں اور اپنی زندگی

وَأَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي

میں اس کے ساتھ زینت کرتا ہوں۔

جب سواری پر بیٹھ جائے | الْحَمْدُ لِلّٰهِ

شکریہ اللہ کا

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ

پاک ہے وہ جس نے اس کو ہمارے قبضہ میں کیا اور ہم اس کو

مُقَرَّبِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ

قرب میں کرنے والے تھے اور ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹنے والے ہیں

شَبَّ قَدَرُ شَبَّ بَرَاتٍ مِّنْ رَّبِّهِ كَلِمَةُ آتَتْ

سب سے بڑا شَبَّ

عَفْوٌ حَبَّ الْعَفْوِ عَفَا عَنِّي يَا غَفُورٌ

معاذ اللہ! سب سے بڑا عفو ہے کہ میرے گناہوں کو بخش دے

جَبَّ قَبْرَتَانِ جَاءَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا

سلام ہو تم پر اب

أَهْلَ النَّبْرِ يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ وَ

قبر والو! اللہ ہمیں اور تمہیں بخشے اور

أَنْتُمْ سَلَفَنَا وَنَحْنُ بِالْآثَرِ

تم آگے جا چکے ہو اور ہم تمہارے پیچھے آئے والے ہیں

جَبْ آيَنَهُ دِيكِهِ اللَّهُمَّ حَسَنْتَ

اے اللہ تو نے میری صورت کو

خَلَقْتَنِي فَحَسِّنْ خُلُقِي

اچھا بنایا ہے تو میری سیرت کو بھی اچھا بنا

جَبْ يَانَدِيكِهِ اللَّهُمَّ أَهْلَهُ عَلَيْنَا

اے اللہ اس چاند کو ہم پر

بِالْيَمِينِ وَالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ

برکت، ایمان، خیریت، سلامتی والا کر دے

وَالْتَوْفِيقَ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى

اور توفیق دے اس عمل کی جو تجھے پسند اور پسند

رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ

میرا اور تیرا رب اللہ ہے

جَبْ كُونِي مُصِيبَتِ تَيْبَةٍ اِنَّا بَدَلُهُ وَارْتَا

دشمن اللہ کے ہیں اور ہم

إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ عِنْدَكَ احْتَسِبُ

اسی کی طرف لوٹنے والا میں نے اللہ میں اپنی امید میں تجھ سے

مُصِيبَتِي فَاجْعَلْنِي فِيهَا وَابْدِلْنِي مِنْهَا خَيْرًا

تو اب کا امیدوار ہوں مجھے ایسی بات دے اور اس کا بہتر بدلہ

جب قرض اور فکر ہو | اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ

اے اللہ میں فکر اور غم

مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَاَعُوْذُ بِكَ

سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور قرض کے گھیر لینے

مِنْ غَلَبَةِ الدِّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ ۝

اور لوگوں کے دبا لینے سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں۔

رَبِّنَا فَتَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بِحُرُوْۃِ

سَيِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَامُ

وَسَلَامُ

تنگے سر نماز نہ پڑھو کیونکہ

كَانَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَامُ یَاْمُرُ

ترجمہ: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز

بَسْتُ الرِّاْسِ فِی الصَّلٰوۃِ بِالْعِمَامَةِ ۝

یا ٹوپی کے ساتھ سر ڈھانپ کر نماز

اَوْ الْقُلَنْسُوۃِ وَیَنْہٰی عَنْ کَشْفِ

پڑھنے کا علم دیتے تھے درنگے سر نماز پڑھنے

الرِّاْسِ فِی الصَّلٰوۃِ۔ کشف الخ عن ریش الاثرین الخ

سے روکتے تھے۔

اسلامی علوم کی معیاری درسگاہ

جامعہ غوثیہ تعلیم القرآن

(الحاق شدہ) تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان

(برائے طلباء طالیات)

زیب مسجد ناروٹی کالونی واٹسن ٹاؤن لاہور کینٹ

(ناظرہ حفظ درس نظامی)

بچوں اور بچیوں کو قرآن کے نور سے
آراستہ کرنے کے لیے داخل کروائیں

میردنی طلباء کے لیے ہاشل کا انتظام ہے

قاری خان محمد قادری وراثتین انتظامیہ

0300-4273421, 042-6824821

مصطفیٰ اکبرؐ کی

★ ★ ★ ★ ★ ★ ★

★★★★★★

★★★☆☆

★ ★ ★ ★ ★ ★ ★

12

1. *Journal of the American Medical Association*, 1997; 277: 1001-1005.

0800-4273427 043-3550050 043-3524921

0500-4273427 042-35870051
043-35874931